Press Release

October 31, 2017

For immediate release

MACRO ECONOMIC ENVIRONMENT PROMOTING CORPORTIZATION

ISLAMABAD, October 31: Improvement in the macroeconomic environment of the country has led to increased incorporation of companies in FY 2017. The Securities and Exchange Commission of Pakistan incorporated 8286 companies in FY 2017 compared to 6200 companies in FY 2016. The incorporation of companies has seen tremendous increase of 109.24% growth during 2013-2017. This trend continued during current fiscal year as Q1 FY 2018 has seen 64% growth compared to the corresponding quarter last year. This is reflective of the reforms undertaken by the Securities and Exchange Commission of Pakistan.

These facts were placed before the SEC Policy Board which met here on Tuesday to approve the SECP's annual report and audited annual accounts for the financial year 2016-17. The Chairman, SEC Policy Board, and Federal Secretary for Finance Mr. Shahid Mahmood, chaired the meeting.

The Policy Board also viewed with satisfaction the fact that foreign investment was reported in 562 new companies, including 33 from China. This reflects that the CPEC factor has started contributing to growth. The Board also observed that the SECP's audited annual accounts for FY 2016-17 show impressive financial soundness of the regulatory body, evident from the 14% year-on-year growth in the SECP's financial strength.

In addition to the strong financial performance, the SECP carried forward its legislative reforms in the last few years, in line with the financial reform agenda of the government. The SECP was able to get 9 pieces of primary legislations passed by the parliament, including the Securities Act, the Futures Act, the Companies Act, the SECP Amendment Act etc, while 5 new bills have been proposed. The meeting was also informed that SECP successfully processed the approval/amendment in over 80 secondary rules/ regulations under laws administered by it.

The meeting noted that the SECP excelled by creating an enabling business environment through a series of reform measures that significantly improved the overall business climate in the country. As a direct consequence of the above measures a growth of 34 % in the rate of corporatization, significant and broad-based growth in the specialized companies, including asset management and microfinance areas, and finally Pakistan's upgrade from a frontier market to the emerging market category under the MSCI's Emerging Markets Index in 2017 after a gap of nine years were achieved.

Finance Secretary emphasized to continue to build upon these achievements and its facilitation based commitment to corporatization and economic growth through a combination of promoting ease of doing business and nurturing investor's confidence.

The Board hoped SECP shall also continue with its sector base reform agenda to ensure adequate growth in securities market, corporatization, insurance and specialized companies' arenas so that they can meaningfully supplement the development of Pakistan's economy by way of deepening the debt capital markets.

Improvement in the macroeconomic environment of the country has led to increased incorporation of companies in FY 2017. The Security Exchange Commission of Pakistan incorporated 8286 companies in FY 2017 compared to 6200 companies in FY 2016. The incorporation of companies has seen tremendous increase of 109.24% growth during 2013-2017. This trend continued during current fiscal year as Q1 FY 2018 has seen 64% growth compared to the corresponding quarter last year. This is reflective of the reforms undertaken by the Securities and Exchange Commission of Pakistan.

معاشی استحکام اور بہتر مائیکرو اکنامک حالات سے کارپوٹائزیشن میں اضافہ ہو رہا ہے

اسلام آباد(31اکتوبر) ملک کے مستحکم ہوتے ہوئے مائیکرو اکنامک حالات اور سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن کی جانب سے کی جانے والی مسلسل اصلاحات کے نتیجے میں کارپوٹائزیشن کے رجحان میں خاطر خواہ فیصد اضافہ ہوا اور مالی سال 17-2016 کے دوران کل 8,286 کمپنیاں رجسٹر ہوئیں جبکہ پچھلے مالی سال میں 6,200 کمپنیوں نے رجسٹریشن حاصل کی تھی۔

معاشی استحکام اور اصلحات کے نتیجے میں 2013 سے لے کر 2017 تک کمپنیوں کی رجسٹریشن میں 109 فیصد اضافہ ہوا جبکہ رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں کمپنیوں کی رجسٹریشن گزشتہ مالی سال کی پہلی سہ ماہی کے مقابلے میں میں 64 فیصد اضافہ دیکھا گیا۔ ملک میں کاروبار کرنے کو آسان بنانے اور کمپنیوں کی ریگولیشن کو آسان بنانے سے ملک کو کاروباری ماحول کو سرمایہ کاری کے لئے سازگار بنادیا ہے جس کے نتیجے میں ایس ای سی پی کے مالی استحکام میں بھی کافی بہتری آئی ہے۔

ملک میں کارپوٹائزیشن اور دیگر کاروباری شعبوں کے حوالے سے تفصیلات، ایس ای سی پی کی سالانہ رپورٹ اور آڈٹ شدہ سالانہ گوشواروں کی منظوری کے لئے منگل کو اسلام آباد میں منعقد ہونے والے سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج پالیسی بورڈ کے اجلاس میں دی گئیں۔ اجلاس کی صدرت، ایس ای سی پی بورڈ کے چیئرمین اور وفاقی سیکرٹری خزانہ و محصولات شاہد محمود نے کی۔

بورڈ نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ ایس ای سی پی کے آڈٹ شدہ سالانہ گوشواروں کے مطابق کہ ایس ای سی پی مالی لحاظ سے نمو پذیر، ذمہ دار اور ترقی کرتا ہوا مکمل طور پر خود کفیل ادارہ ہے۔ مالی سال 17-2016 کے دوران ادارے کی آمدنی میں چودہ فیصد ہوا جبکہ اسی مدت کے دوران ادارے کے منظور شدہ بجٹ کے مقابلے میں حقیقی اخراجات نو فیصد کم رہے۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9100495

پالیسی بورڈ نے اس امر پر بھی اطمینان کا اظہار کیا کہ اس مالی سال کے دوران ملک میں پانچ سو باسٹھ (562) غیر ملکی کمپنیاں بھی رجسٹر ہوئیں جن میں سے تینتیس (33) کا تعلق چین سے ہے جو کہ اس بات کا ثبوت ہے کہ سی پیک کے ملک کی معاشی نمو پر مثبت اثرات مرتب ہونا شروع ہو گئے ہیں۔

شاندار مالی نتائج کے ساتھ ساتھ، گزشتہ چند سالوں سے ایس ای سی پی نے حکومت کے اصلاحاتی پروگرام کے عین مطابق مالیاتی شعبے سے متعلقہ قانونی اصلاحات کے حوالے سے بھی اہم کارکردگی کا مظاہرہ کر رہا ہے۔ایس ای سی پی حالیہ عرصے میں متعدد اہم قوانین بشمول سکیورٹیز ایکٹ، فیوچرز ایکٹ، کمپنیز ایکٹ، ایس ای سی پی ترمیمی ایکٹ سمیت مجموعی طور پر نو قوانین منظور کروانے میں کامیاب رہا ہے، جب کہ پانچ نئے بل تجویز کئے گئے ہیں۔ایس ای سی پی اپنے منضبطہ اسی سے زائد ثانوی قواعد وضوابط کی منظوری/ترمیم کا عمل مکمل کیا۔اتنے بڑے پیمانے پر قانون سازی کا یہ عمل ہر قدم پر وزارتِ خزانہ کی غیر معمولی معاونت کی بدولت ہی ممکن ہو سکا ہے۔

ان اقدامات کے براہِ راست نتیجے میں ایسٹ مینجمنٹ کمپنیوں اور مائیکرو فنانس کے شعبے میں نمایاں بہتری اور اضافہ دیکھنے میں آیا۔ گزشتہ سال پاکستان سٹاک ایکس چینج کی کارکردگی بھی بے مثال رہی جس کے نتیجے میں پاکستان کی مارکیٹ کو فرنٹیئر کے درجے سے نکال کر ایم ایس سی آئی کی ابھرتی مارکیٹوں میں شامل کر لیا گیا۔

نئے مالی سال کے دوران بھی ایس ای سی پی کامیابیوں کا یہ سفر جاری رکھے گا اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ اور معاشی نمو کے لئے ہر ممکن سہولت مہیا کرے گا۔ان مقاصد کے حصول کے لئے کاروبار کو مزید آسان بنایا جائے گا اور سرمایہ کاروں کے اعتماد میں اضافہ کیا جائے گا۔ایس ای سی پی سکیورٹیز مارکیٹ، کمپنیوں سے متعلقہ امور، بیمہ اور سپیشلائزڈ کمپنیوں سمیت مختلف شعبوں میں اپنے اصلاحاتی ایجنڈے پر گامزن رہے گا تاکہ ان کی پائیدار ترقی اور قومی معیشت میں ان کا کردار یقینی بنایا جا سکے۔